



سوال

(38) ریڈیو سے قرآن مجید سننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ریڈیو سے قرآن مجید سننے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ریڈیو تو ایک آلہ ہے اس کے بارے میں تو کوئی حکم نہیں ہے بلکہ حکم اس چیز کا ہے جو اس سے نشر کی جاتی ہے لہذا ریڈیو سے اگر قرآن مجید یا اللہ کی شریعت کے احکام یا ایسے مواعظ جن کے دلوں میں گداز پیدا ہوتا ہو یا ایسی سچی سیاسی خبریں جن سے لوگ افراد اور ملکوں کے حالات معلوم کر سکیں اور وہ دوستوں اور دشمنوں کے بارے میں صحیح موقف اختیار کر سکیں یا اس طرح کی دیگر اچھی باتیں نشر کیے جائیں تو پھر ریڈیو کو سننا بہتر ہے بلکہ کبھی کبھی اسے سننا واجب بھی ہو جاتا ہے اور اگر ریڈیو سے ایسے فحش گانے نشر کیے جائیں جن میں بے شرمی و بے حیائی کی باتیں ہوں یا ایسی جھوٹی سیاسی خبریں نشر کی جائیں جن سے مقصود حقائق کو بدلنا لوگوں کو دجل و فریب میں مبتلا کرنا اور جھوٹ گناہ اور بہتان کے ذریعے سے لوگوں کے جذبات کو بھڑکانا ہو تو اس طرح کی باتیں نشر کرنا باطل ہے لہذا ایسی باتوں سے نہ تو سکوت اختیار کرنا چاہیے الا یہ کہ ان جھوٹی خبروں فاسد آراء اور باطل اقوال کے سننے والے انہیں اس لیے سنیں کہ وہ ان کے جھوٹ اور دجل و فریب کو واضح کر سکیں اور امت کو ان کی تباہ کاریوں سے بچا سکیں اور ان لوگوں کو محفوظ رکھ سکیں جن کے ان کی چکنی چھڑی باتوں سے مبتلائے فریب ہونے کا اندیشہ ہو۔

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 4 ص 42

محدث فتویٰ